السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا محمد بن اسحاق (صاحب مغازی) ضعیف راوی ہے؟ (میں نے سنا ہے کہ آپ اسے ضعیف کہتے ہیں) (ناصر رشید راولپنڈی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

محمد بن اسحاق بن یسار اگر سماع کی تصریح کریں تو حسن الحدیث یعنی حسن درجہ کے راوی ہیں۔ (دیکھئے الکواکب الدریہ ص 43،42، دوسرا نسخہ 59-60)

بعض لوگ یہ دھوکا دیتے ہیں کہ وہ مغازی و سیر میں تو حسن درجہ کے راوی ہیں۔ مگر سنن و احکام میں ضعیف و کذاب ہیں حالانکہ جمہور محدثین نے سنن و احکام میں بھی انھیں حسن الحدیث و صدوق ہی قرار دیا ہے۔ مثلاً امام بخاری رحمة اللہ علیہ، ابو داود رحمة اللہ علیہ، ابن خزیمہ رحمة اللہ علیہ ابن حبان رحمة اللہ علیہ، ترمذی رحمة اللہ علیہ، دار قطنیؒ اور بیہقی رحمة اللہ علیہ وغیرہم۔

تنبیہ:

آپ نے جو سنا ہے کہ میں "اسے ضعیف کہتا ہوں" یہ غلط بلکہ جھوٹ ہے میں تو ابن اسحاق مذکور کو جب سماع کی تصریح کریں حسن الحدیث سمجھتا ہوں) (شہادت مئی 2000)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی علمیہ

جلد1۔اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات-صفحہ624

محدث فتویٰ